بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُسے قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اُسکی سچائی کو ظاہر کر دے گا | نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

آئینہ ہے یہ نور سرمد کا
عکس ہے یہ رخ محمد کا

جو دین کا ہے چاند یہ البدر
فیض ہے یہ غلام احمد کا

ان اللہ قد صرح لکم وقت مسیحہ وما ترئ من آیاتہ

البدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی | دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

نمبر ۱۲ البدر | ہر ایک ماہ کی انگریزی یکم ... تاریخ کو قادیان دارالامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے | جلد ۳

خریداروں کو اطلاع ۔ اپنے احباب کو تازہ حالات پہونچانیکی خاطر یہ اخبار نہایت ارزان قیمت پر جاری کیا گیا ہے اور اس کے اجراء اور قیام کا مدار قومی تعاون اور سرپرستی پر ہے اس کی بدولت اشاعت اور ایڈیٹوریل سٹاف کی تکمیل اور ذمہ داری کیلئے ضرورت ہے کہ اس کی اشاعت کم از کم ۱۵۰۰ ہو اس لئے احباب سے التماس ہے کہ موجودہ حالت میں جبکہ ابتدائی حالت اشاعت بہت قلیل اور سٹاف نامکمل ہے اور کارخانہ کثیر اخراجات کا زیر بار ہے اگر کسیوقت اشاعت میں چند روز کی دیر ہو جاوے تو اخوان اور بدر کی خیال کو دل و دماغ میں جگہ دیکر رنجیدہ خاطر نہ ہوں بلکہ اس کی اشاعت میں سعی کوشش کریں اور مطلوبہ تعداد کو پورا کر کے کارخانہ کو ہر ایک امر کا ذمہ دار بنا دیویں اپنے فرائض کو حتی الوسع دیانتداری سے بجا لانے کی پوری کوشش کیجاتی ہے لیکن امور متعلقہ قضا و قدر سے ہر ایک لاچار ہے ۔ مینیجر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ مارا امام و مقتدا

اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او با شیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نو شیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ مارا وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود

ما ازو یا بیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبر ہائے معاد
ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد

آن ہمہ از حضرت احدیت ست
منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ از حق راست
منکر آن مورد لعن خداست

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکار ہی کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازان روشن کتاب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

وہ الفاظ جنمیں حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام بیعت کرتے ہیں

ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے ۔

اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ ۳ بار ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ ۳ بار رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں آمین پھر اس کے بعد آپ معہ دیگر حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں ۔

دس شرائط بیعت

اول ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا ۔

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت انکا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔

سوم ۔ یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا ۔

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔

پنجم یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اسکی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ آگے قدم بڑھائیگا ۔

ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرلیگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر راہ میں دستور العمل قرار دیگا ۔

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ۔

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا ۔

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو ۔

نوٹ بیعت کا اشتہار حضرۃ امام الزمان نے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو دیا تھا ۔ نومبر و دسمبر ۱۹۰۳ء تک اسے چودہ سال ہوئے ہیں جبکہ البدر اپنے پورے معنوں کے ساتھ اس چہاردہم سال کی یادگار میں جو آپکی فتح و نصرۃ کا زمانہ ہے قادیان سے طلوع ہوا ۔

توسیع اشاعت

(۱) سید جلال الدین صاحب البدر کی خدمات کی قدردانی ان الفاظ میں فرماتے ہیں۔
بندہ کو آپکے اخبار کے ساتھ بہت ہمدردی ہے اور ہر ایک صاحب فہم احمدی کو ہونی چاہیئے کیونکہ اخبار ات واقعی اس سلسلہ کے روح رواں ہیں جن کے ذریعہ سے اپنے پیارے آقا کے کلمات طیبات دور دراز غریب الوطنوں کو پہنچ رہے ہیں ہم سب جماعت والوں کو ان کی بقا کے لئے بہمہ جان ودل کوشش ومدد کرنی چاہیئے کیونکہ ان کے ذریعہ سے اعدا کا وہ قتل (بذریعہ تبلیغ احکام الہی) ہو رہا ہے کہ ہمارے موہوم مہدی (جن کی مخالف منتظر ہیں) بچارے مشکل سے کر سکتے۔ لیکن یہ ہفتہ وار چٹھائی چاروں اطراف کو (بذریعہ ملفوظات) کھسست کرتی جاتی ہے حذا ان کو جلد روزانہ حملوں کی نوبت تک پہونچاوے

قابل توجہ - ہم اپنے دیرینہ کرمفرماؤں منشی احمد دین صاحب اپیل نویس گوجرانوالہ - سید عبد الرحیم صاحب کنگلی حیدر آباد دکن - حافظ غلام رسول صاحب احمدی سوداگر وزیر آباد - سید مدثر شاہ صاحب پشاور اور دیگر اصحاب جنہوں نے سال گذشتہ میں البدر کی اشاعت میں ایک کافی اور قابل قدر حصہ لیا تھا ان کی توجہ کو اس سال پھر ان کے قومی خادم البدر کی اشاعت کیطرف مائل کرتے ہیں امید ہے کہ ان اصحاب نے جس ہمدردی اور دل سوزی سے اس ہیچمنز ایڈیٹر اور منیجر کی اول سال میں حوصلہ افزائی فرمائی تھی اور اپنی خداداد کوشش اور ہمت سے ایک غیر ممکن امر کو ممکن کر دکھایا تھا اب اس سال بھی وہ اپنی عنایت سے حوصلہ افزائی کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نفرماوینگے اور ہمارے دوسرے اور نئے خریداروں میں سے کم از کم اسی قدر اور رہمت احباب بھی البدر کی سرپرستی کے اہتمام کے لئے ویسے ہی کمر باندھینگے جیسے مذکورہ بالا احباب نے باندھی تھی اور امید ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی اس محنت اور ہمدردی کا اجر دیگا۔ افریقہ کے اصحاب کو بھی کسیطرح پیچھے نہ رہنا چاہیئے ان کے لئے سید جلال صاحب کی نظیر کافی ہے۔
بابو غلام غوث صاحب ہیڈ نرس اسسٹنٹ افریقہ حال وارد قادیان نے اپنے خرچ سے اپنے دو دوستوں کے نام اخبار جاری کروائے ہیں۔
بابو شمس الدین صاحب گورنمنٹ پریس شملہ نے اپنے خرچ پر ایک صاحب کے نام البدر جاری کروایا ہے۔

محکمہ ڈاک کی توجہ کے قابل

قادیان سے جو رسالے واخبار نکلتے ہیں ان کی نسبت بربرا علاقہ سمالی لینڈ سے بڑی سخت شکایت آئی ہے جسے ہم بلفظہ درج کرکے منتظم افسران ڈاک خانہ کی توجہ کو اصلاح انتظام کی طرف متوجہ کرتے ہیں لطف یہ ہے کہ وہ اخبارات واپس ہو کر قادیان میں بھی نہیں پہونچے۔
ممتاز علی خالصاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ بنیٹو فیلڈ ہاسپٹل سکنڈ برانگیڈ سمالی لینڈ فیلڈ فورس بربرا سے تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۸ جنوری سے لیکر سوائے ۱۶ فروری والے البدر کے اور کوئی بھی پرچہ البدر کا نہیں ملا حیران ہوں برائے مہربانی بقایا پرچے ارسال فرماکر مشکور فرماویں ابتک ان کا منتظر تھا لیکن جب ۱۶ فروری والا البدر ملگیا اور وہ نہ ملے تو مجبوراً گذارش کرنا پڑا۔
ایسا ہی الحکم کا حال ہے کہ مجھے ایک بھی پرچہ اس کا نہیں ملا ریویو آف ریلیجنز کا بھی یہی حال ہے کہ جنوری وفروری کا بالکل نہیں ملا ہر دو صاحبان کی خدمت میں پہلے عرض کرچکا ہوں کہ آپنے جو کتابیں ارسال فرمائی تھیں وہ بھی نہیں ملیں۔
ایسی ہی عدن کالم کی طرف سے شکایت آئی ہے کہ متواتر دو ماہ سے اخبار ان کو نہیں ملے علاوہ اس آرٹیکل کے ہم نے بمبئی اور لاہور کے پوسٹماسٹر جنرل صاحبان کی خدمت میں شکایتی خط بھی تحریر کئے ہیں اور اگر اب بھی شکایت کنندہ اصحاب کو اخبار وغیرہ نہ پہونچیں تو وہ علاوہ ہمیں اطلاع دینے کے بمبئی اور نیز اپنے علاقہ کے افسران ڈاک کو بھی شکایتی اطلاع پہونچا دیں تاکہ ان کی توجہ خصوصیت سے اس طرف منعطف ہو۔

طاعون کی نسبت ضروری اطلاع

ان دنوں جبکہ خدا تعالیٰ کی مشیت سے طاعون اپنے کارنامے حضرۃ مسیح موعود کی تائید میں بڑے زور شور سے دکھارہی ہے ایسے موقعہ پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دشمن اور مکذب عموماً خلاف واقعہ امور بیان کرکے لوگوں کو دہوکا دیا کرتے ہیں اور حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام سے مصنوعی پیشگوئیاں افترا کرکے لوگوں کو سنایا کرتے ہیں خصوصاً پیسہ اخبار تو ایسی امور کو اپنی اخبار میں شائع کرنا شیر مادر کی طرح جائز اور حلال سمجھتا ہے اور ان کی انتظاری میں بیقرار بیٹھا رہتا ہے اس لئے ذیل میں وہ تمام کلمات دافع البلاء اور کشتی نوح سے انتخاب کرکے لکھے جاتے ہیں جس میں طاعون اور احمدی جماعت کی نسبت پیشگوئیاں ہیں تاکہ لوگوں کو اصل الفاظ معلوم ہوں اور وہ ہر ایک مفتری کا منہ بند کرسکیں۔

(۱) ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم انہ اوی القریہ۔ یعنی خدا نے یہ ارادہ فرمایا ہے کہ اس بلاء طاعون کو ہرگز دور نہ کریگا جب تک لوگ ان خیالات کو دور نہ کرلیں جو ان کے دلوں میں ہیں یعنی جب تک وہ خدا کے مامور اور رسول کو نہ مان لیں تب تک طاعون دور نہیں ہوگی اور وہ قادر خدا قادیان کو طاعون کی تباہی سے محفوظ رکھے گا تا تم سمجھو کہ قادیان اسی لئے محفوظ رکھی گئی کہ وہ خدا کا رسول اور فرستادہ قادیان میں تھا (دافع البلاء صفحہ ۵)

حاشیہ صفحہ ایضاً - اویٰ عربی لفظ ہے جسکے معنی ہیں تباہی اور انتشار سے بچانا اور اپنی پناہ میں لے لینا یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ طاعون کی قسموں میں سے وہ طاعون سخت بربادی بخش ہے جسکا نام طاعون جارف ہے یعنی جھاڑو دینے والی - جس سے لوگ جابجا بھاگتے ہیں اور کتوں کی طرح مرتے ہیں یہ حالت انسانی برداشت سے بڑھ جاتی ہے پس اس کلام الہی میں یہ وعدہ ہے کہ یہ حالت کبھی قادیان پر وارد نہ ہوگی اسی کی تشریح دوسرا الہام کرتا ہے کہ لولا الاکرام لہلک المقام یعنی اگر مجھے اس سلسلہ کی عزت ملحوظ نہ ہوتی تو میں قادیان کو بھی ہلاک کر دیتا اس الہام سے دو باتیں سمجھی جاتی ہیں (۱) یہ کہ کچھ حرج نہیں کہ انسانی برداشت کی حد تک کبھی قادیان میں بھی کوئی واردات شاذ و نادر طور پر ہو جاوے جو بربادی بخش نہ ہو اور موجب فرار وانتشار نہ ہو کیونکہ شاذ و نادر معدوم کا حکم رکھتا ہے (ب) یہ کہ یہ امر ضروری ہے کہ جن دیہات اور شہروں میں بمقابلہ قادیان کے سخت سرکش اور شریر اور ظالم اور بدچلن اور مفسد اور اس سلسلہ کے خطرناک دشمن رہتے ہیں ان کے شہروں یا دیہات میں ضرور بربادی بخش طاعون پھوٹ پڑے گی جو گاؤں کو ویران کرنیوالی اور کھا جانیوالی ہوتی ہے مگر اس کے مقابلہ پر دوسری شہروں اور دیہاتوں میں جو ظالم اور مفسد ہیں ضرور ہولناک صورتیں پیدا ہوں گی تمام دنیا میں ایک **قادیان** ہے جس کے لئے یہ وعدہ ہوا فالحمد للہ علی ذالک۔

(۲) انا ناتی الارض ننقصہا من اطرافہا
یہ خیال مت کرو کہ جرائم پیشہ بچے ہوئے ہیں ہم ان کی

زمین کے قریب آتے جاتے ہیں۔

(۳) یاتی علی جہنم زمان لیس فیہا احد

طاعون پر ایک ایسا وقت ابھی آنیوالا ہے کہ کوئی بھی اسمین گرفتار نہوگا یعنی انجام کار عافیت ہے۔ ایضاً صفحہ ۱۰

(۴) خدا تعالیٰ بہرحال جب تک کہ طاعون دنیا مین رہے گو ستر برس تک رہے قادیان کو اسکی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا کیونکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے اور یہ تمام امتون کے لئے نشان ہے (ایضاً صفحہ ۱۰)

(۵) اور ایک دن آنیوالا ہے جو قادیان سورج کی طرح چمک کر دکھلا دیگی کہ وہ ایک سچے کا مقام ہے ایضاً صفحہ ۱۱

(۶) عموماً قادیان مین سخت بربادی افگن طاعون نہین آویگی جس سے لوگ کتون کی طرح مرین اور مارے غم اور سرگردانی کے دیوانہ ہوجاوین۔ اور عموماً تمام

لوگ اس جماعت کے گو وہ کتنے ہی ہون مخالفون کی نسبت طاعون سے محفوظ

رہین گے۔ مگر ایسے لوگ ان مین سے جو اپنے عہد پر پورے طور پر قائم نہین یا ان کی نسبت اور کوئی وجہ مخفی ہو جو خدا کے علم مین ہو ان پر طاعون وارد ہو سکتی ہے مگر انجام کار لوگ تعجب کی نظر سے اقرار کرین گے کہ نسبتاً و مقابلتاً خدا کی حمایت اس قوم کے ساتھ ہے اور اس نے خاص رحمت سے ان لوگون کو ایسا بچایا ہے جس کی نظیر نہین (کشتی نوح صفحہ ۲)

(۷) یہ بڑے زور سے خدا تعالیٰ طرف سے پیشگوئی ہے کہ خدا میرے گھر کے احاطہ کے اندر مخلص لوگون کو جو خدا کے سامنے اور اس کے مامور کے سامنے تکبر نہین کرتے بلائے طاعون سے نجات دیگا اور نسبتاً و مقابلتاً اس سلسلہ پر اس کا خاص فضل رہیگا گو کسی کی ایمانی قوت کے ضعف یا نقصان یا عمل یا اجل مقدر یا کسی اور وجہ سے جو خدا کے علم مین ہو کوئی شاذ و نادر کے طور پر اس جماعت مین بھی کیس ہوجاوے (کشتی نوح صفحہ ۴)

(۸) میرے منجانب اللہ ہونیکا یہ نشان ہوگا کہ میرے گھر کی چار دیواری کے اندر رہنے والے مخلص لوگ اس بیماری کی موت سے محفوظ رہین گے اور میرا تمام سلسلہ نسبتاً و مقابلتاً طاعون کے حملہ سے بچا رہیگا اور وہ سلامتی جو ان مین پائی جاویگی اس کی نظیر کسی گروہ مین قائم نہین ہوگی اور قادیان مین طاعون کی خوفناک آفت جو تباہ کردے نہین آوے گی الا کم شاذ و نادر کشتی نوح صفحہ ۴۔

(۹) بلکہ بطور نشان الٰہی کے نتیجہ یہ ہوگا کہ طاعون کے ذریعہ سے یہ جماعت بڑھے گی اور خارق عادت ترقی کریگی اور ان کی یہ ترقی تعجب سے دیکھی جاویگی۔

(۱۰) کسیکو یہ وہم نہ گذرے کہ شاذ و نادر کے طور پر ہماری جماعت مین بذریعہ طاعون کوئی فوت ہوجاوے تو نشان کے قدر و مرتبہ مین کوئی خلل آویگا کیونکہ پہلے زمانون مین موسیٰ اور یشوع اور آخر مین ہمارے نبی صلعم کو حکم ہوا تھا کہ جن لوگون نے تلوار اٹھائی اور صدہا انسانون کے خون کئے ان کو تلوار سے ہی قتل کیا جاوے اور یہ نبیون کی طرف سے ایک نشان تھا جس کے بعد فتح عظیم ہوئی حالانکہ مقابل مجرمین کے اہل حق بھی ان کی تلوار سے قتل ہوتے تھے مگر بہت کم اور اس قدر نقصان سے نشان مین کچھ فرق نہ آتا تھا۔ (کشتی نوح صفحہ ۵)

(۱۱) کیا یہ عظیم الشان نشان نہین کہ مین بار بار کہتا ہون کہ خدا تعالیٰ اس پیشگوئی کو ایسے طور سے ظاہر کریگا کہ ہر ایک طالب حق کو کوئی شک نہ رہیگا اور وہ سمجھ جلویگا کہ معجزہ کے طور پر خدا نے اس جماعت سے معاملہ کیا ہے (کشتی نوح صفحہ ۵)

قوم کو خطاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

بدم گفتی و خورسندم عفاک اللہ نکو گفتی
جواب تلخ می زیبد لب لعل شکر خارا

ہوتی آئی ہے کہ اچھون کو برا کہتے ہین

سچ کہتے ہین گالی پہ قلم اٹھ نہین سکتا
بدگوئی کا یہ بار ستم اٹھ نہین سکتا

غمخوار کو کہتے ہین برا قوم کے نادان
ہم دیکھتے ہین ہم سے یہ غم اٹھ نہین سکتا

ہم صدق کے حامی کو ہین خادم دل و جان سے
ہان کذب کا یہ بار الم اٹھ نہین سکتا

ہم جانتے ہین یہ کہ ہے منزل کٹھن اپنی
اس راہ پہ یون سہل قدم اٹھ نہین سکتا

حق پاتے ہین جو ساتھ ہی پاتے ہین وہ تلخی
بے رنج تو یہ گنج کرم اٹھ نہین سکتا

ٹھٹھے مین اڑاتے ہین ہمین قوم کے جاہل
سو اس سے کوئی بیش یا کم اٹھ نہین سکتا

جو کہتے ہین اور کرتے ہین ہم جانتے ہین مولا
بے صبر کے یہ کار اہم اٹھ نہین سکتا

خبث اپنا دکھاتے ہین قوم کے نادان
صادق کا تو کاذب سے بھرم اٹھ نہین سکتا

غمخوار کی آنکھین ہین غم قوم مین نمناک
حق چھپنے سے پیچھے یہ الم اٹھ نہین سکتا

ایذا جو ہمین دیتی ہے وہ دے لے تو اے قوم
پر فکر ترا ایک بھی دم اٹھ نہین سکتا

ہم دیکھتے ہین صاف کہ ہین صدق کے حامی
پر تم سے صداقت کا علم اٹھ نہین سکتا

منت کا لیا ان دہوہکو تو اے امت احمد
یہ لطف ترا غیر احم اٹھ نہین سکتا

تو دیکھ زمانے کی روش اور سنبھل جا
اب کہو ترا دام دورم اٹھ نہین سکتا

بے سوچے انجام کے اب کوئی نتیجہ
اے راہبر و ملک عدم ... اٹھ نہین سکتا

حامد کی نصیحت ہے یہی تم کو عزیزو
کچھ فائدہ بے خلق و کرم اٹھ نہین سکتا

دیگر

بدگوئی سے اجتناب اولیٰ + بدگوئی سے بے جواب اولے
جس خانۂ دل مین کچھ بدی ہے + وہ خانہ دل خراب اولے
اے فتنۂ قوم اب تو سوچ جا + بیداری سے تیری خواب اولے
جس جا مین ہون پید اشرکستان + ہجرت ہے وہان شتاب اولے
جس دل مین نہین ہے دین کی غیرۃ + جلجاوے وہ دل کباب اولے
جس صبر سے جائے دین و ایمان + اس صبر سے اضطراب اولے
بن اپنے تو نفس کا محاسب + اس جنس کا بے حساب اولے
مت مست غرور نفس ہو تو + ہے چھوڑنی یہ شراب اولے
حامد کا یہی ہے قول آخر + ہونا نہین بے حجاب اولے

مراسلات

جناب ایڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

براہ مہربانی چند سطور کو اپنے اخبار مین جگہ دیکر ممنون فرما دیں۔ وہ اور یہ ہے کہ بھیرہ مین طاعون ہے اور لوگ شہر چھوڑ کر بھاگتے جاتے ہین ہندو لوگ تو تمام شہر سے نکل گئے کوئی برائے نام ..... ہین۔ بھیرہ شہر کی آبادی قریباً بیس بتیس ہزار ہے جس مین سے ۱/۲ حصہ بھیرہ مین آدمی رہتے ہون گے اور ۱/۲ حصہ آدمی چلے گئے۔ بازار بالکل بند بلکہ سنسان ہین لوگ گھرون مین قفل لگاکر چلے گئے ہندون نے تین چار بھینسین خرید کر کے اور ان کو شہر مین باجون کے ساتھ پھرایا لوگون نے ان پر اس قدر تیل ڈالا کہ جسکا حساب نہین ہے اور شہر سے باہر نکالدیا یہان ایک صاحب جن کا اسم مبارک جن ہے وہ گدی نشین ہین انہون نے کہا کہ مجھے خواب آئی ہے کہ چار اٹے لاؤ۔ ایک کو ذبح کرو ---

مراسلات

مباحثہ مابین مولوی محمد عبد اللہ صاحب احمدی سوداگر تیماپور علاقہ دکن و پادری گولڈ سمتھ صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بمقام تعلقہ شور اپور ضلع لنگسگور علاقہ نظام سرکار عالی حیدر آباد دکن میں امسال پادریوں کا جلسہ بتقریب عید کرسمس قرار پاکر کئی ایک پادری مدعو کئے گئے - بانی جلسہ نانپا پادری کے مکان میں ۹ جنوری ۰۴ء کو پادری گولڈ سمتھ صاحب بہادر کا وعظ سننے کے لئے دعوتی رقعے تقسیم ہوئے منجملہ اُن کے ایک رقعہ جناب مولوی محمد عبد اللہ صاحب سوداگر تیماپور کو بھی پہنچا - سات بجے رات کے پادری صاحب کا وعظ شروع ہوا - جسمین یسوع مسیح کا ابن اللہ ہونا اور سُولی پر مر کر پھر زندہ ہونا بیان کرتے ہوئے - بذریعہ قربانی یسوع - کفارہ کا نتیجہ نکالا گیا - وعظ ختم ہونے کے بعد یہ خوشخبری سُنائی گئی - کہ اگر کوئی اور صاحب بیان کرنا ہو تو کرے - اس اجازت پر جناب مولوی سید عبد الشکور صاحب مددگار مدرس مڈل سکول شور اپور نے اپنی تحریر جسمین خدائے پاک کی حمد و صفت لاولدیت اور رسول مقبول صلعم - مولوی محمد عبد اللہ صاحب کو یہ اُمید تھی - کہ اس جلسہ میں دوسرے لوگوں کو بھی کہنے کی اجازت ہوگی - مگر سید صاحب موصوف تحریر پڑہنے سے ایک اُمید ہوگئی - بنابریں مولویصاحب موصوف بھی سٹیج پر کھڑے ہوکر تقریر ذیل سنائی

حضرات حاضرین جلسہ - اِ خاکسار کے لئے عمر بھر میں یہ پہلا موقع ہے - جو پبلک کے روبرو بولنے کے لئے کھڑا ہوا ہے ایسی بڑی بڑی جلسوں میں جسمین ذی علم پادری صاحبان اور عہدہ داران سرکاری موجود ہوں - اچھے اچھے مقرر بھی اپنی تقریر کرتے وقت ہچکچاتی ہونگے - اگر یہ عاجز بھی اپنی اس تقریر میں کہیں رُکے اور ہچکچائے - تو میری کم علمی اور ناتجربہ کاری پر محمول کرکے چشم پوشی فرمائیں - صاحبو - دنیا میں ہر ایک انسان کی غرض ابدی نجات کا حاصل کرنا ہے - اسوقت مذہبی لحاظ سے نجات کا دعویٰ کرنیوالے تین گروہ .... نظر آتے ہیں - ایک تو عیسائی - دوسرے ویدانت - تیسرے اہل اسلام ہمکو پہلے یہ دیکھنا چاہیئے کہ ان ہر تین مذاہب میں نجات پانے کے کیا کیا طریق ہیں -

سامعین! عیسائیوں کے ہاں نجات کا یہ ذریعہ ہے چکا ہے کہ تمام لوگوں کے گناہ کے عوض یسوع مسیح کی قربانی کی گئی - اب اس پر جو ایمان لاتا ہے - وہ نجات پاتا ہے -

صاحبو! ویدوالوں کے ہاں نجات کا یہ طریقہ ہے کہ اپنے گناہ کے عوض گائے بیل بھینس بکری کتے بلے - وغیرہ کا جنم لینا ہوتا ہے

حضرات! قرآن شریف کے رُو سے اہل اسلام کے ہاں نجات پانی کا یہ طریق ہے - کہ پچھلے گناہ سے توبہ کی جائے اور آیندہ کے لئے خدائے کریم کی ذات حاضر و سریع الحساب شدید العقاب ہونے کا یقین حاصل کرکے اوامر الٰہی کے عامل ہو کر منہیات سے پرہیز کرتے ہوئے اُس کے فضل و کرم کا امیدوار رہے وبس

منصفین - اب خاکسار ان ہر تین نجات کے طریقوں کو مع شرح و جرح پبلک کے روبرو پیش کرکے فیصلہ کا امیدوار رہیگا -

پہلا کفارہ سے نجات حاصل ہونے کا مسئلہ ایک ایسا بیہودہ مسئلہ ہے - کہ ایک تھوڑی سی عقل رکھنے والا آدمی بھی اسبات کا کبھی قائل نہ ہوگا - کہ گناہ تو کریں ہم اور مارا جائے غریب بیچارہ یسوع مسیح !!!

تثلیث پرستوں کا مقولہ ہے - کہ خداوند کریم رحیم و عادل ہے - اگر بندوں پر رحم کرکے چھوڑ دے - تو عدل کے خلاف ہے - اگر عذاب کرے تو رحم کی مٹی خراب ہے - اس لئے اپنا اکلوتے بیٹے یسوع کو دنیا میں بھیجکر ساری دنیا کی گناہوں کے بلا و بدتر کے صدقہ میں سُولی دیا - تاکہ عدل و رحم دونوں برقرار رہے

حضرات غور سے دیکھا جائے - تو اس بناوٹی کفارہ سے رحم قائم رہتا ہے نہ عدل - کیوں؟ ایک کے بدلہ میں دوسرے کو سزا دینا سراسر عدل کے خلاف ہے - گناہ کریں ہم اور قربان جائے یسوع !!

رحم تو اس سے بڑھکر کیا ہوگا - کہ دوسروں کے گناہ کے عوض بیٹے کے گلے پر چھری پھیری جاتی ہے اگر غور سے بدلائل دیکھا جائے - تو انجیل ہی سے یہ ثابت ہوتا ہے - کہ یہ کفارہ کی عمارت ہی بے بنیاد ہے - یسوع سولی پر ہرگز نہیں مرا بلکہ وہ زندہ اُتر کر مفقود الخبر ہوگیا

ثانیاً ویدانیوں کے ہاں بھی جو نجات کا طریق ہے وہ بھی ٹھیک نہیں ہے - چونکہ دُودھ دہی گھی مسکہ چھاچھ وغیرہ یہ ایسی عمدہ چیزیں ہیں - کہ ویدانت یعنی اہل ہنود بھی دوش غنی مٹھہ چٹھہ تک نہیں سمجھتی - اگر ہزارہا طبیب ملکر ایک عرقیات ملا کر دُودھ بنالیں - تو ہو نہیں سکتا مگر یہ سب چیزیں بنتی کس سے ہیں -؟ - گناہوں سے - کیونکہ جب ہم گناہ نہ کریں - تو نتیجہ یہ ہوگا - کہ گائے بھینس وغیرہ پیدا ہی نہ ہونگے - پھر دُودھ دہی وغیرہ کہاں سے !!

تجربہ اس بات کی شہادۃ دیتا ہے - کہ گیہوں سے گیہوں اور جوار سے جوار اُگتی ہے - مگر یہ عجب کرشمہ ہے کہ کالی دھتورے اُجلا سا گودانہ اُگنے لگا

اب ہم وید کی رُو سے کسطرح لوگوں کو یہ کہہ سکتے ہیں - کہ گناہ مت کرو - کیونکہ اس کے معنی دوسرے لفظوں میں یہ ہونگے کہ دُودھ مت کھاؤ - گھی مت کھاؤ

ثالثاً اب اسلام کے نجات کا طریق پیش کیا جاتا ہے

یہ تو معلوم ہے - کہ گناہ ایک مہلک بیماری ہے - بیمار کے لئے طبیب لوگ پہلے جُلاب دیتے ہیں - تاکہ پچھلا مواد فاسد سب نکل جائے - پھر عمدہ غذا جو اُس کی طبیعت کے موافق ہو کھانے کیلئے کہکر اُن چیزوں کا پرہیز بتاتے ہیں - جن سے بیماری عود کرنے یا بڑھنے کا خوف ہو - پھر دوا کا نسخہ بیماری کو زائل اور طاقت کو بحال رکھنے والا تجویز کرتے ہیں - ایسا ہی مذہب اسلام میں گناہ کی بیماری کیلئے توبہ بجائے جلاب کے ہے - اور گناہوں سے بچنا بجائے پرہیز کے ہے - اور عبادت الٰہی بجائے غذائے لطیف کے اور آیندہ کے لئے تاکہ بیماری عود نکرے - اللہ جل جلالہ کی ذات و صفات پر یقین رکھنا ہے - چونکہ انسان کو جو یقین سانپ کے زہر کی نسبت ہے - کبھی سانپ کی بل میں ہاتھ ڈالنے نہیں دیتا - پھر خدا کے حاضر و ناظر و سریع الحساب شدید العقاب ہونے کا یقین گناہ میں کیونکر جانے دیگا - اگر کسی باغ میں ہم جائیں - دل میں یہ خیال ہو - کہ اس کا مالک کہیں نہ ہوگا تو اُس کے میوے چرانے میں بیدا ہوگی - اگر یہ یقین ہو کہ باغ میں موجود ہے - اور دیکھتا ہے - اور چرانے والوں کو سزا دیتا ہے - تو ہرگز نہ جاویگی - ایسا ہی اکثر لوگوں کا ایمان خدا ہو گا کرکے ہے - اگر سے کرکے ہوتا تو کبھی گناہ کیطرف نہ جھکتے یہ وہ نسخہ ہے - جو مذہب اسلام نجات کے لئے مقرر کر رکھا ہے - افسوس کہ اس نسخے کے استعمال کرنیوالے بہت کم پائے جاتے ہیں

حضرات! ان ہر تین نجات کے طریقوں میں سے کونسا طریق عمدہ ہے - ہر ایک شخص سچائی خود فیصلہ کر لیسکتا ہے بشرطیکہ وہ محقق ہو نہ کہ مقلد

یہ تقریر ختم ہونے کے بعد جلسہ برخاست ہوا - دوسرے دن صبح کے آٹھ بجے پادری گولڈ سمتھ صاحب قصبہ تیماپور جو شور اپور سے قریب ایک میل کے فاصلہ پر ہے - مولویصاحب کی مسجد میں آ پہنچے - اور یسوع کے سُولی پر نہ مرنے کی بحث چھیڑی -

پادری صاحب - اجی مولویصاحب کل آپ نے لیکچر میں حضرۃ یسوع کا سُولی پر نہ مرنا بیان کیا ہے انجیل میں اس کا کیا ثبوت ہے؟

مولوی صاحب - اگر آپ کو ثبوت درکار ہے

تو ایک جلسہ عام قرار دیا جائے - آپ یسوعؑ کا سولی پر مرنا انجیل سے ثابت کریں - خاکسار کے خیال میں جو کچھ تردید اُسکی نسبت ہے پیش کیجائیگی

پادری صاحب - کیا آپ کا انجیل پر ایمان ہے اور آیا آپ اسکو منسوخ مانتے ہیں یا کیا؟

مولوی صاحب - میرا تو یہ ایمان ہے - کہ جتنے کتب آسمانی ہیں - وہ بالکل حکمی منسوخ نہیں ہیں - اگر انکو ایسا منسوخ سمجھیں - تو جو کچھ توحید توریت وغیرہ میں موجود ہے - کیا وہ بھی منسوخ ہے - ہاں منسوخیت دو طرح کی ہوتی ہے - ایک غلط بیانی - دوسری موزونیت زمانی - غلط بیانی یہ ہے - کہ پہلے ایک حکم دیا جا چکا ہے - بعد میں معلوم ہوا کہ وہ مفید مطلب نہیں ہے - اس سے بہتر دوسرا حکم تجویز کر کے جاری کیا جائیے - خدا کے احکام میں ایسی منسوخیت ہو نہیں سکتی - کیونکہ عالم الغیب ہے غلطی کیسی - دوسری منسوخیت زمانی یہ ہے - کہ ہم کو ایک مکان بنانا ہے - کاریگروں کو یہ حکم دیدیا - کہ اینٹ اور چونا جلاؤ - چند دنوں کے بعد دوسرا حکم یہ دیا کہ اب چونا موقوف کرو - بنیاد کھودو - پہلا حکم موسم گرما کے لحاظ سے تھا - دوسرا حکم موسم بارش وغیرہ کے لحاظ سے ایسا ہی انجیلی احکام بلحاظ زمانہ اور خاص قوم بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے نافذ ہوئی تھی - جو اس وقت وہی احکام موزوں تھے - مگر قرآن پاک ہمیشہ کے لئے اور کل دنیا کی اصلاح کیلئے نازل ہوا ہے - دیکھو انجیل و فرقان کے احکام کا مقابلہ انجیل کا یہ حکم ہے کہ ایک گال پر طمانچہ مارے - تو دوسرا گال بھی دے - فرقان کا یہ حکم ہے - کہ معاف کرنیکا موقع ہے - تو معاف کرو ورنہ بدلا لینے کا موقع ہے - تو برابر کا بدلہ لے - ایسا ہی انجیل میں یہ حکم ہے - کہ شراب [illegible] مست ہو - قرآن میں حکم ہے - کہ ہرگز مت پیو - انجیل قسم کھانے سے بالکل منع کرتی ہے - قرآن بر سر موقع سچی بات پر قسم کھانیکی اجازت دیتا ہے - انجیل کہتی ہے کہ غیر عورتوں کو شہوۃ کی نظر سے مت دیکھو - یعنی پاک نظر سے دیکھو

متی ۵/۳۹ — متی ۵/۳۴ — متی ۵/۲۸

قرآن کہتا ہے - کہ ہرگز مت دیکھو خواہ شہوۃ کی نظر سے ہو یا بغیر شہوت کے - انجیل کا یہ حکم ہے - کہ زنا کے سوا ہر ایک ناپاکی پر عورت کے صبر کرے یعنی خواہ وہ عورت کسی غیر سے بوسہ لے یا بغلگیر ہو - مگر قرآن کہتا ہے - کہ پاک پاکوں کے لئے ہے - غرض منسوخیت احکامات میں ہوا کرتی ہے - نہ کہ واقعات میں - تمہارا ہمارا مباحثہ واقعات کیمتعلق ہے - آیا مسیح کی موت واقع ہوئی ہے یا نہیں؟ پھر اس کو منسوخیت سے کیا نسبت!

پادری صاحب - وہ کونسے واقعات انجیل میں ہیں - کہ جن سے مسیح کا سولی پر مرنا ثابت نہیں ہوتا؟

مولوی صاحب - مدعی اور مدعی علیہ جب اٹھتے ہیں - تو ہر ایک کے پاس اپنے اپنے دعوی کے دلائل ہوتے ہیں - اُسی کے بھروسہ پر مقدمات کئے جاتے ہیں - مگر انصاف پسند حاکم یہ دیکھتے ہیں - کہ کس کے دلائل قوی اور قرین قیاس ہیں - ڈگری اُسی کی جانب دیجاتی ہے اگر آپ انصاف چاہتے ہو - تو دوسرا جلسہ مقرر کیجئے - فریقین کے بیان سنکر منصف لوگ خود فیصلہ کر لینگے الحاصل چند فریقین کے روبرو یہ قرار پایا کہ اور ایک جلسہ کریں - پادری صاحب یسوعؑ کی نسبت تین باتوں کا ثبوت انجیل سے دیں - پہلا یسوعؑ کا ابن اللہ - دوسرا سولی پر مر کر پھر زندہ ہونا - تیسرا مسیح کی موت کفارہ کا باعث ہونا

متی ۵/۳۸

۱۱ جنوری سات بجے رات کے نانیا پادری کے مکان میں جلسہ قرار پایا - سامعین بوجہ شہرۃ مباحثہ چھ بجے کے پہلے ہی سے مکان مباحثہ میں جمع ہونے لگے - عہدہ داران سرکاری و وکلاء و مدرسین وغیرہ لوگوں سے مکان بھر گیا - تخمیناً پانچ چھ سو آدمی کا مجمع ہوگا - لوگ بوجہ تنگی مکان چھت پر چڑھ گئے - کئی ایک لوگ جگہ نہ ملنے سے واپس بھی ہوئے - غرض سات بجے رات کے کاروائی شروع ہوئی

تصحیح مضمون البدر گذشتہ نمبر

جو خبر لالہ چندو لعل صاحب کی واپسی کے متعلق گورنمنٹ گزٹ کی بنیاد پر ہم نے لکھی تھی اس کے اصل الفاظ بزبان انگریزی یہ ہیں

Notification No 1085.
— Posting —
Lala Chandul Lal B.A Munsif of the 1st grade, on reversion from the post of officiating Extra Assistant Commissioner is posted to Mooltan in the civil district of Mooltan.

جسکا ترجمہ لفظی حسب ذیل ہے -

لالہ چندو لعل صاحب بی اے درجہ اول اپنے قائم مقامی عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری سے واپس ہو کر سول ڈسٹرکٹ ملتان کے مقام ملتان میں تعینات کئے گئے - گورنمنٹ گزٹ ۱۰ مارچ سنہ [illegible] صفحہ ۳۰۹

بہت ضروری اطلاع

احمدی احباب کو خصوصاً اور عام پبلک کو عموماً مطلع کیا جاتا ہے کہ البدر کے متعلق ہر ایک قسم کی خط و کتابت اور ترسیل زر وغیرہ منیجر البدر کے نام ہونی چاہیئے اور البدر کے متعلق اسکی عدم رسی یا اور قسم کی متعلقہ شکایت ہو تو براہ راست دفتر البدر کو اس سے مطلع کرنا چاہیئے مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض احباب کسی نہ کسی وجہ سے جب حضرۃ اقدسؑ کو کوئی خط لکھتے ہیں تو اس میں ان امور کا بھی جو البدر کے متعلق ہیں حضرت حجۃ اللہ سے ہی جواب چاہتے ہیں - قطع نظر اسکے کہ اس سے آپکے اوقات گرامی کا حرج ہوتا ہے - آپکو بہت تکلیف ہوتی ہے کیونکہ آپکو اخبار والوں سے کسی قسم کا تعلق نہیں ہے - نہ آپکو کوئی علم خریداروں کے انکی قیمتوں کے وصول ہونے یا روانگی اخبار کیمتعلق ہوتا ہے بلکہ آپکو تو ان کے مندرجہ مضامین سے بھی کوئی تعلق نہیں ہوتا اخبار میں جو کچھ درج ہوتا ہے وہ ایڈیٹر کی ذاتی تالیف - ترتیب اور رائے ہوتی ہے حضرۃ اقدسؑ سے کوئی استمزاج یا استصواب ان کے متعلق نہیں کیا جاتا اور نہ آپ کے اوقات گرامی میں اتنی فرصت ہے پس آئندہ کے لئے یہ ضرور نوٹ کر لیا جاوے

جنگ کی خبرین

یہ خبر غلط ہے کہ روس نے اور ہیٹل نام دخانی جہاز کو گرفتار کرلیا کیونکہ وہ لیورپول سے سنگاپور پہونچگیا اور ایک بڑی مقدار عملہ کی جاپان کے لئے لایا ہے۔

پنگیانگ کے شمال مین روسی وجاپانی سوارون مین خفیف کا مقابلہ ہوا لیکن طرفین مین سے کسیکو نقصان نہین ہوا۔

۱۰ تاریخکو پورٹ آرتہر پر متواتر دو دفعہ حملہ جاپانیون نے ۱۲ بجے رات سے ۸ بجے صبح تک مقابلہ ہوتا رہا روسی قلعہ والونے ایک اوٹ سے آگ برسائی تہی۔

پیرس مین سررشتہ بحری کا ایک افسر اس لئے گرفتار کیا گیا کہ اس نے جاپانیون کے لئے کچہہ خفیہ باتین چاہی تہین اور خط پکڑا گیا تہا

جاپان وکوریہ کے نئے معاہدہ کے روسے جوکہ کوریہ کے سرکاری گزٹ مین شائع ہوا ہے اور اس تمام سابقہ رعایتون سے محروم کیا گیا اس سے پیشتر اسے معدنیات وجنگلات کے حقوق حاصل تھے۔

پورٹ آرتہر مین فوجی سامان کے خوراک کے ذخیرہ مین بہاری غبن ثابت ہوا ہے کہ آٹا کے بورون مین کر بیٹ برآمد ہوئی اور ایسے دوسرے سامان مین آمیزش ہوئی ہے۔

جاپان نے کوریہ نامی ایک دخانی جہاز جسپر خوراک کیلئے گوشت لادا ہوا تہا اور ولاڈیووسٹک جا رہا تہا گرفتار کرلیا اور اس کے علاوہ اور دو جہاز کا ٹیک اور باربریک بہی پکڑ لئے ہین۔

برٹش بائیبل سوسائٹی نے انجیلین روسی وجاپانی سپاہیون مین تقسیم کی ہین دیکھین ان بائبلون کو پڑھکر کس کی فوج ایک گال پر طمانچہ کہاکر دوسرا خود بخود آگے کرتی ہے۔

۱۰ تاریخ کے حملے مین جاپان نے جوگولہ باری کی اس پر ہر ایک نے تحسین کی۔

روسی بندر رینگ کاؤ کو بند کرنے کے لئے جہاز غرق کئے جا رہے ہین امریکا اس پر اعتراض کرتا ہے۔

چین کے علاقہ تسمنی مین فرنگیون کے برخلاف ایک بلوہ ہوا ہے ایک فرانسیس پکڑا گیا جس سے سبکو خوف ہے۔

جاپان نے دس کروڑ ین (سکہ جاپان) کے قرضہ کا اعلان کیا تہا قوم کی سرگرمی دیکھو کہ بجائے ۱۰ کے ۴۵ ین کی درخواستین آگئی ہین

روسی فوجین کوریا سے بالکل چلی گئین۔

جاپانیون نے مشہور کیا ہے کہ روس پورٹ آرتہر کو خالی کرکے چلا گیا ہے مگر اصل مین یہ بات غلط ہے۔

۸ فروری سے ۸ مارچ تک روس کو ۸ جنگی جہازون کا نقصان ہوا اور اس کے مقابلہ مین جاپان کے چار جہاز تباہ

ہوئے ہین اور وہ بہی جاپان نے خود ہی مصلحتاً غرق کر دیئے تھے۔

کوریہ کا ایک وزیر در پردہ روسی دوست تہا سخت بے عزتی سے ملک سے دربدر کیا گیا ہے۔

۱۳ مارچ کو پورٹ آرتھر میں ایک اور مقابلہ ہوا روسی جہاز بیکار ہوگیا ہے۔

پورٹ آرتھر کی خبر ہے کہ پیغام رسانی کی تمام بحری تارون پر جاپانی قبضہ پختہ ہے۔

۱۰ مارچ کو جو جنگ ہوئی تھی اس مین ایک جاپانی نے روسی جہاز مین کودکر کپتان کو ماردیا اور سمندر مین غرق کردیا۔

ایک لاکہہ جاپانی فوج معہ توپخانہ کوریا کو روانہ ہوئی ہے اور ۸۰ ہزار تیار ہو رہی ہے۔

جنوب مغربی جرمن افریقہ مین ۵۰۰۰ مفسد برسر ہین گورنمنٹ اٹلی زنجبار سے بنادر کا علاقہ خریدنا چاہتی ہے

برٹش انڈیا دخانی کمپنی کا مسماۃ نام آگبوٹ ولایت سے آتا مدراس پہونچا اس کے مسافر بیان کرتے ہین کہ بحیرہ قلزم ہین گذرتے ہوئے روسی جنگی جہازون نے ان کا تعاقب کیا تہا۔ سوموار کے روز رات کے دس بجے کے بعد یک لخت سرچ لائٹ کی چکاچوند کرنیوالی روشنی کی لپٹ جہاز پر پڑی جس سے تمام مسافرون ہین ایک سخت

سنسناہٹ پیدا ہوا آخر کار جہاز نے روسی جنگی جہازون کی طرف رخ بدلا اور روسی جنگی جہازون کی طرف سے ایک اور گولہ آیا تب مسماۃ جہاز ٹہر گیا۔ روسی تارپیڈو کشتی کے ساتہہ ایک دخانی کشتی تھی اسپر روسی افسر وارد ہوئے اور مسماۃ جہاز پر چڑھ آئے جہاز اور کل کاغذات جہاز کی پڑتال کی گئی کہ مبادا کوئی سامان حرب جاپان کے لئے نہ جاتا ہو آخرکار روسی افسر ان نے غلطی سے روکنے کا اعتراف کیا۔

عام خبرین

کابل مین حبیبیہ کالج کہل گیا ہے جسکی ابتدائی جماعتون مین تین سو لڑکے داخل ہوگئے ہین اردو بہی پڑہائی جاوے گی یہ قیام کالج اصل مین احمدی سلسلہ کے لئے خیر مقدم ہے۔ یا گورنمنٹ کابل خود افغانستان کو احمدی پاک اصولون کی قبولیت کے لئے طیار کرنے لگی ہے دراصل خدا تعالے ایک امر کرنا چاہتا ہے اس کے لئے اسباب پیدا کر رہا ہے۔

کانگڑی۔ آگ تاپنے کی ایک شئے ہے جسے کشمیری کثرت سے استعمال کرتے ہین اس کی تعریف مین کہا جاتا ہے

اے کانگڑی اے کانگڑی ۔ قربان تو حور و پری
چون در بغل میگیر مت ۔ حقا عجائب دلبری

لکہنو مین طاعون کا بہت زور ہے۔

۱۹ مارچ کو کمشنر صاحب۔ لاہور سے ۔ گورداسپور تشریف لائے رؤسا وغیرہ استقبال اور ملاقات کے لئے موجود تھے سنا گیا ہے کمشنر صاحب نے صرف ایک صاحب .... سے ملاقات کی اور واپس چلے گئے۔

قیصر ولیم شاہ جرمن بحیرۂ روم کی سیر کو نکلے۔

ہوشیارپور مین مولوی الہی بخش صاحب وکیل کو عدالت نے صرف ..... کہنے پر دو روپیہ جرمانہ کیا نگرانی دائر کی گئی ہے فیصلہ کا انتظار ہے۔

ترا وندرم مین ایک عورت کا خاوند مر گیا اس کے غم مین بیوہ نے اپنے آپ کو کنوئین مین گراکر خاتمہ کرلیا جب بیٹی نے مان باپ کو مرتے دیکہا تو اس نے بھی خودکشی کرلی۔

افواج کے صحت کے امتحان سے یہ تجربہ ہوا ہے کہ پست قد کشادہ سینہ سپاہی سب سے زیادہ طاقتور اور زحمت کش ہوتے ہین۔

انڈیانہ (ملک امریکہ) کے ڈاکٹر سیلی صاحب اب ایک تجربہ کرنے لگے ہین جس سے امید رکہتے ہین کہ آئندہ کالے حبشیون کی اولاد مصنوعی طریقہ پر گوری پیدا کی جاسکیگی یہ سنکار ونکا در حقیقت ماتا کو بہت ہین رنگ چہوٹے بڑا بہاری اثر پڑجاتا ہے اور اگر کہین خاص حالتون مین رکہنے سے کالو نکالڑکا گورا پیدا ہوسکے تو کوئی تعجب کی بات نہ ہوگی

ہفتہ مختتمہ ۸ مارچ سنہ تک ہندمین وبائے طاعون ۲۸۹۱۹ فوتیان ہوئین جوکہ ہفتہ سابق سے یکہزار زیادہ ہین۔

پنجاب مین طاعون سے ۵۵۵۰ لوگ فوت ہوئے

مہم سومالی لینڈ مین جنرل منگ نے دشمن کی حمایت پر کامیاب حملہ کیا ۱۵۰ آدمی ملا کے قتل ہوئے اور تین ہزار اونٹ بھی ان کے گرفتار کئے گئے۔

لاہور مین کیکر سنگہہ اور کلو پہلوانون کی کشتی بروز سوموار ۱۴ مارچ کو ہوئی سہرائے شاہدرہ مین اکہاڑہ کا انتظام تہا دس بارہ ہزار تماشائی سے کم نہ تھے پہلے کلو نے کیکر سنگہہ کو نیچے دبا لیا اور پہر کیکر سنگہہ نے اُسے دبا لیا لیکن آخرکار کلو غالب آگیا اور اس کی گرفت مین کیکر سنگہہ کی انگلیان سخت مضروب ہوگئین جس سے کیکر سنگہہ مقابلہ سے عاجز آگیا اور ہاتہہ باندہکر صاحب ڈپٹی کمشنر کے سامنے کہا کہ مین نے ہار مان لی فتح کا تمغہ کلو کو دیدیا جاوے۔ انصاف برانصاف۔ ناظرین نے اخبارون مین پڑہا ہوگا کہ بابو صفدر جنگ صاحب کوتوال امرتسر نے ایک مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی بنام گنیا قمار باز و مالکان اخبارات پیسہ اخبار گزٹ امرتسر وغیرہ دائر کیا تہا لیکن ابتدائی عدالت نے فیصلہ کوتوال صاحب کے برخلاف دیا تہا

قابل رشک امر

حضرۃ اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کچھ عرصہ گذرا کہ اہل پنجاب کی تعریف فرمائی تھی جب .... کی طرف مین اپنے ہندوستانی احمدی بھائیون کو خصوصیت سے متوجہ کرنا چاہتا ہون کیونکہ ایک احمدی ایڈیٹر کے منصب کے لحاظ سے مین اپنا سب سے اول فرض یہ خیال کرتا ہون کہ روحانی ترقیات اور ابدی نجات کے متعلق جو امور بہت ضروری اور قابل عملدرآمد ہین ان کو اپنے بھائیون تک پہنچایا جاوے تاکہ ہر ایک سعید جو سعادہ اور راستی کا بھوکا اور پیاسا ہے وہ سعادۃ عظمیٰ سے ایک وافر حصہ لینے سے کہین خدانخواستہ محروم نہ رہ جاوے۔

مجھے امید ہے کہ میرے ہندوستانی بھائی اس امر سے خوب واقف ہون گے کہ خدا تعالےٰ نے اس سلسلہ کو اس غرض سے قائم کیا ہے کہ زمانہ نبوی کے انوار و برکات اور تقوےٰ اور تزکیہ نفوس) کا نقشہ پھر دنیا کو ایک دفعہ دکھایا جاوے اور اسلام کا نورانی چہرہ جسکو اندرونی اور بیرونی مخالفون نے اس وقت اپنے عملدرآمد اور نیز جہالت اور لاعلمی سے داغدار بنا دیا ہے وہ پھر اپنی پوری چمک اور دھمک سے ظاہر ہو اسی غرض کے لئے اللہ تعالےٰ نے حضرۃ مرزا صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث کیا ہے اور اس کا بڑا فضل اور رحمت ہے کہ اس نے ہم لوگون کو اپکی قبولیت اور اتباع کی توفیق عطا کی ہے ورنہ دل اور دماغ جیسے ہمارے ہین ویسے ہی ہمارے مخالفین کے بھی ہین۔ لیکن حق حکمت اور راستی کی ایک بات جو کہ ہماری سمجھ مین آگئی ہے۔ ان کی سمجھ مین نہین آتی پس ہمارے قلب اور دماغ کو ایک امر عظیم کے فہم اور قبول کے قوےٰ عطا کر دینا اور دوسرون کو اس سے محروم رکھنا ایک بڑا انعام الٰہی ہے جس کی قدر ہم سب کو کرنی چاہئے۔

قادیانی اخبارون اور رسالون مین جو مضامین تقوےٰ اور طہارۃ کی تحصیل کے لئے نکلتے رہتے ہین انمین ایک یہ بھی بات بیان ہوتی ہے کہ مطلق تلاوت کتب سماوی کی انسان کی نجات کے لئے کفیل نہین ہے اگر مطلق تلاوت سے نجات کی کٹھن منزل طے ہو سکتی تھی تو پھر انبیاء و مرسلین اور ان کے خلفائے راشدین کی بعثت کی ضرورت نہ تھی اسی لئے خدا تعالےٰ ہمیشہ سے ایک خاص بندہ اپنے بندون مین سے منتخب کرتا رہا ہے جسکو علم کتاب دیا جاتا ہے اور اس کے وجود مبارک مین ایک انفعالی اثر رکھا ہوا ہوتا ہے کہ جو لوگ اس کی مجلس مین کثرۃ سے رہتے ہین اونپر وہ اثر پڑتا رہتا ہے اور جیسے سورج کی دہوپ مین آنے سے ایک حرارت جسم مین سرایت کر کے اندرونی اخلاط مین ایک خاص تغیر پیدا کرتی ہے اور برودت سے جو انجماد رگون ریشون مین ہوتا ہے اسکو دور کرتی ہے اسیطرح اس مزکی نفس انسان کی مجلس اور صحبت سے اندرونی قوےٰ اور اخلاط جو کہ روحانی کاروبار کرنے سے معذور ہوتے ہین یا ان کا قوام اعتدال پر نہ ہونے کی وجہ سے افراط اور تفریط کی صورۃ مین ہوتا ہے اپنی اصلی مجری اور اعتدال پر آجاتے ہین خدا تعالیٰ قرآن شریف مین بھی اسی کی طرف اشارہ فرما کر بتلاتا ہے کہ تزکیہ نفس کا بڑا مدار مزکی نفس انسان کی صحبت اور معیت ہے کیونکہ یزکیھم کی صفت صرف خدا کے مامور اور مرسل کی ہی آئی ہے کتاب سماوی کی نہین آئی اور یہی وجہ ہے کہ جو لوگ مامورین الٰہی کے ہم مجلس اور ہم صحبت کثرت سے ہوتے رہتے ہین وہ تقویٰ کے مدارج مین ترقی کرنیوالے اور صدیق اور فاروق جیسے خطابون کے مستحق ہوتے ہین۔ اہل پنجاب کی تعریف مین جو مختلف تذکرہ ہوئے ان کا خلاصہ یہ ہے :-

پنجاب کے لوگ بار بار حضرۃ امام علیہ السلام کے پاس آنے کی وجہ سے صدق و صفا مین ترقی کر رہے ہین اور بعض السابق النظر آتے ہین کہ عنقریب عبد اللطیف بننے والے ہین اور یہ پنجاب پر خدا کا فضل ہے کہ وہ حضرۃ امام کیطرف توجہ کرتا جاتا ہے۔

پس یہ ہندوستانی احمدی بھائیون کے لئے ایک رشک کا مقام ہے دیکھو اہل پنجاب ترقی کرتے جاتے ہین اس ترقی کی کیا وجہ ہے صرف یہی کہ ان کی آمد رفت کثرۃ سے ہے اور اس کثرت صحبت اور مجلس سے ان کی نفوس کا تزکیہ ہو رہا ہے دن بدن رفانی اور جسمانی خواہشون کا جوش فرو ہو کر ایک تازہ قوت اور نشو و نما ان کی روحانی قوی کو بخش رہا ہے جس سے وہ قرب الٰہی کے منازل بتدریج طے کرنیکے قابل ہوتے جاتے ہین مین ایک دلی ہمدردی سے آپ کی توجہ اس طرف دلاتا ہون کہ آپ پیچھے نہ رہین اس مین شک نہین کہ قرب کے جو اسباب اہل پنجاب کو میسر ہین وہ آپ کو نہین مثلاً لاہور یا امرتسر یا سیالکوٹ کے احباب جیسے اپنے چند یوم کی رخصتون مین قلیل مصارف پر قادیان ہو کر واپس ہو جاتے ہین مگر تاہم ان کے اندر ایک جوش اور شوق اس متبرک صحبت سے مستفید ہونے کا ہے جو بار بار ان کو یہان لے آتا ہے لیکن اگر اسی قسم کی کثرۃ آپ صاحبون کی بھی ہووے تو امید ہے کہ آپ ان سے ثواب مین ضرور بڑھ جاوین۔ خدا کی راہ مین جو زیادہ صعوبت اٹھاتا ہے اور مالی اور جانی نقصان برداشت کرتا ہے وہی زیادہ مقرب ہوتا ہے اگرچہ سفر اور مالی اخراجات کی صعوبتین آپ کو زیادہ ہون گی لیکن اسی نسبت سے ثواب بھی تو آپ ہی کو زیادہ ہوگا علاوہ ازین محبت اور شوق کے ولولے ایسی چیزین ہین کہ ہر ایک مشکل سے مشکل امر کو آسان کر دیتی ہین۔

مین نے اپنے آقا اور امام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبانی کئی بار سنا ہے کہ جب انسان خدا کے لئے قدم اٹھاتا ہے تو خدا تعالےٰ خود اس کا کفیل ہو جاتا ہے اور ایک ایک قدم پر اس کے لئے حسنات لکھتا ہے اور ہر ایک مشکل کو اس کے لئے کھولتا ہے۔

میرا اپنا تجربہ بھی اس کے متعلق یہ ہے کہ جب ابتدائی ایام مین مین نے حضرۃ میرزا صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیعت کی تو مجھے یہ علم نہ تھا کہ آپ کا دعوی مہدی اور مسیح موعود ہونے کا ہے اور نہ مجھے دینی علوم سے کچھ بہرہ تھا جس سے مین مہدی اور مسیح کے وجود کی ضرورت کو محسوس کرتا مجھے دل مین یہ خلش رہا کرتی تھی کہ بعض ایسے امور ہین کہ جن کو مین گناہ اور معصیت جانتا ہون اور وہ برے بھی ہین مگر تاہم پھر بھی باوجود اس علم کے وہ سرزد ہو جاتے ہین کوئی ایسی تجویز ہونی چاہئے جس سے وہ امور .... سرزد نہ ہون ان ایام مین تزکیہ نفس کے متعلق بعض کتب کے مطالعہ کا اتفاق ہوا اور صحابہ کرام تابعین اور تبع تابعین کے حالات پڑھ کر طبیعت مین یہ امنگ پیدا ہوتی تھی کہ اگر ان صفات کے لوگ اب بھی موجود ہون تو ان سے ملاقات کرین غرض کہ نفس کی کمزوریون کے علاج کا خیال میرے دل پر غالب تھا اور مرزا صاحب کا چرچا سنکر مین نے تجربۃً بیعت کی کہ دیکھین اس سے کیا فوائد مرتب ہوتے ہین بعد بیعت کے ایک تغیر مین نے اپنے اندر محسوس کیا اور مجھے قادیان مین ایسا محسوس ہوتا تھا کہ فاسقانہ خیالات میرے قلب مین داخل ہونا چاہتے ہین اور کوئی شے ہے کہ ان کو داخل ہونے نہین دیتی۔ بعد بیعت کے مین قادیان سے چلا گیا اور پھر جب تک دو سال کے قریب مین لاہور مین رہا میرا ہمیشہ یہ دستور رہا کہ جب کبھی ظلمت بھرے خیالات کا غلبہ اپنے اندر پاتا ....

تو جھٹ ایک شب یا ایکدن کے لئے قادیان آجاتا اور حضرت مرزا صاحب سے ملکر چلا جاتا اور مین دیکھتا کہ میرا جسم آگے سے ہلکا پھلکا ہو گیا ہے اور خیالات

نسبتاً پاکیزہ ہوگئے ہیں اس تجربہ نے مجھے یہ تو بتلا دیا کہ سچ ہیں جو
کمزوری ہو جس سے معاصی کی ارتکاب کی طرف میلان ہوتا ہو اس
کا علاج صرف یہیں ہو سکتا ہے کہ جب مجھے فرقہ جانیکا اتفاق ہوا وہاں
کچھ عرصہ میری حالت اچھی رہی لیکن چونکہ دارالامان سے بعید
بہت تھا اور درمیان میں سمندر بھی حائل تھا خود وہاں نیکوں
کی مجلس بہت کم میسر تھی اس لئے روحانی حالت رفتہ
رفتہ مکدر ہوگئی اور سخت ابتلا روحانی مجکو پیش آیا جس کا
علاج بجز اس کے اور میری سمجھ میں نہ آیا کہ میں اب مستقل طور پر
قادیان میں رہوں اور ان کمزوریوں کا قلع قمع اگر خدا تعالی
کا بھی ارادہ ہو تو بہتر طور سے کیا جاوے چنانچہ اس سالم
تجربہ اور علاج کی ضرورت نے مجھے سب کچھ الگ کر کے قادیان
میں لا بٹھایا ہے جسکو عرصہ دو سال کا ہو چلا ہے اور یہ خدا کا فضل
ہے جس کا شکریہ میں عاجز انسان کسطرح سے پورے طور پر
ادا کر سکوں اور یہ بھی خدا کا فضل ہے کہ اس اثنا میں خود یہاں مجھ
ابتلا پیش آئے اور جو قادیان میں رہنے کے لئے آئیگا اسے
ضرور آوینگے لیکن خدا تعالی نے مجھے استقامت دی اور اس کے
پچھلے فضلوں پر نظر کر کے مجھے امید ہے کہ آئندہ بھی وہ اکرم اپنے
ایسے ہی فضل شامل حال رکھیگا آمین

غرض یہ میرا اپنا تجربہ ہے کہ جب محض خدا تعالی کیلئے کوئی قدم اٹھایا
ہے تو اس نے دستگیری کی ہے اور مشکلات کو حل کر دیا ہے اور اسی
تجربہ کی بنا پر میں بحیثیت آپکا ایک بھائی ہونیکے کہتا ہوں کہ
صعوبات سفر اور زیر باری اخراجات کا خیال مد نظر رکھکر
اس نعمت عظمی تزکیہ نفس سے محروم نہ رہنا چاہئے اور جو وقت اور
لمحہ بھی آمادہ مرشد کے قدموں میں حاضر ہو کر اس سے فیض حاصل
کرنیکا ملسکتا ہو اسے ضروریات دینوی کی خاطر ہاتھ سے نہ دینا چاہئے
دنیا کے کام تو کبھی ختم نہیں ہوتے۔ یہ تو اسیطرح چلے چلیں گے

کار دنیا کسے تمام نکرد
ہر چہ گیرید مختصر گیرید

اس لئے اب اس موقعہ پر جبکہ خود حضرۃ امام الزمان علیہ الصلوۃ
والسلام نے اہل پنجاب اور اہل ہند کی جماعت کا مقابلہ کر کے
دکھلا دیا ہے ضروری امر ہے کہ رگ حمیت میں جوش آوے
اور بڑی پھرتی سے ہر ایک قسم کی رکاوٹ کا مقابلہ کر کے اپنے امام
اور پیشوا کے قدموں میں حاضر ہونا چاہئے۔
خدا تعالی آپ لوگوں کو توفیق کثرت سے یہاں آ آ کر رہنے کی
اور مجھے استقامت کی عطا کرے آمین۔

میں اپنے پنجابی بھائیوں کو مبارکباد دیتا ہوں اور ملتمس
ہوں کہ وہ اس سرٹیفکیٹ کے حاصل کر لینے کی خوشی میں اپنے
خادم البدر کی اشاعت میں سر توڑ کوشش فرماویں اور خدا تعالی
کے اس فضل کی جو ان پر ہے آگے سے زیادہ قدر کریں
اور تقوی اور طہارت میں ترقی کریں اور اپنی دعاؤں
میں مجھے بھی ساتھ ساتھ یاد رکھیں۔ م

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان
کا
معائنہ

۱۱ فروری ۱۹۰۴ء کو رائے صاحب لالہ نند کشور صاحب انسپکٹر
مدارس مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے معائنہ کے لئے تشریف
لائے تھے اس کی وجہ یہ تھی کہ جناب ڈاکٹر صاحب مدرسہ تعلیم الاسلام
قادیان نے یہ امر تجویز فرمایا تھا کہ اس مدرسہ کو ایک گرانٹ ایڈ مدرسہ
بنا دیا جاوے جس سے ہر ایک قسم کی اطلاع متعلقہ سلسلہ تعلیم براہ
راست یونیورسٹی پنجاب کی طرف سے ان کو ملتی رہے اس امر کو جواب
میں رائے صاحب موصوف تشریف لائے تھے۔ آپکی شکل سے
بزرگی اور شرافت ٹپکتی تھی اور بڑے اخلاق اور شفقت
سے ہر ایک ضروری امر کو دریافت فرماتے تھے جس سے یہ امر
مترشح ہوتا تھا کہ جس دل اور دماغ سے آجکل عام تعلیم یافتہ
ہندو خصوصاً آریہ ہمارے سلسلہ کو دیکھتے ہیں خدا کے فضل سے
رائے صاحب کا دل و دماغ اس قسم کے متعصبانہ خیال سے بالکل پاک
ہے اور ابھی تک اہل اسلام کے ساتھ محبت و انس کے ان
قدیمی تعلقات کا اثر آپ کی ذات میں موجود ہے جو آج
سے کچھ عرصہ پیشتر کے اہل ہنود اہل اسلام کے ساتھ رکھتے
تھے صاحب موصوف کے ساتھ ایک اسسٹنٹ انسپکٹر
صاحب بہادر ایک ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب اور ایک
اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ صاحب بھی تھے ان سب کے ساتھ
ہو کر مفتی محمد صادق صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ نے سکول
اور بورڈنگ کی عمارت اور انتظامی امور کا معائنہ کرایا
اور قریب ۳ گھنٹہ تک مدرسہ کے رجسٹروں کی پڑتال وغیرہ
ہوتی رہی اور ہر ایک صاحب نے اپنے فرائض
منصبی کو بڑی عمدگی اور خوش اسلوبی اور حسن خلق سے کیا تھا
نبھایا جس کے لئے ہم ہر سہ صاحبان کا عموماً اور رائے صاحب کا
خصوصاً شکریہ ادا کرتے ہیں

مدرسہ کی راہ کی (ایک وہ کتاب جسپر معائنہ کرنیوالے صاحب
اپنی رائے لکھا کرتے ہیں) پر جو کچھ رائے صاحب لالہ
نند کشور صاحب نے تحریر فرمایا ہے اسکا ترجمہ ذیل میں
درج کیا جاتا ہے۔

میں نے مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کا معائنہ بتاریخ
۱۱ فروری ۱۹۰۴ء بمعہ بابو ہیرا چند اسسٹنٹ انسپکٹر کے کیا اور آیا
یہ مدرسہ بحیثیت ایک پبلک سکول کے منظور ہونے کے
لائق ہو کہ نہیں اور آیا یہ اس قابل ہے کہ اپنے طلباء کو
یونیورسٹی کے امتحانوں میں بھیج سکے؟

اس سکول کی بنیاد ۱۸۹۸ء میں حضرۃ میرزا غلام احمد
صاحب مسیح موعود و مہدی مسعود نے
ایک پرائمری سکول کی حیثیت میں ڈالی تھی یہ سکول
۱۸۹۹ء میں مڈل سکول کے درجہ تک ترقی کر گیا ۱۹۰۱ء
میں ہائی سکول بن گیا اور ۱۹۰۳ء میں کالج کی پہلی جماعت
کھولی گئی جس میں تین لڑکے ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ
اس مدرسہ کے قائم کرنے کی بڑی غرض یہ ہے کہ دنیاوی
تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حضرۃ مرزا صاحب کے
مریدوں کی اولاد اور دوسروں کو دیجاوے۔ انکا دن لڑکوں
کا سکینڈری اور کالج والیا کا پرائمری ڈیپارٹمنٹ میں
ہونا ظاہر کرتا ہے کہ اس مدرسہ کی اسجگہ بہت ضرورت ہے
کل خرچ مدرسہ سال گذشتہ کا کل ۳۹۸۶ روپے تھا حالانکہ
چندہ موعودہ کی تعداد اس سے کہیں زیادہ تھی اور آئندہ ہر
طرح سے امید ہے کہ وہ باقاعدہ آتا رہیگا کیونکہ اس مدرسہ کے
حامی اور منیجر باثروت و قابل وثوق آدمی ہیں جن میں کہ ایک
نواب محمد علی خانصاحب رئیس مالیر کوٹلہ بھی ہیں۔

شرح فیس سرکاری مدارس کے نصف سے کچھ زیادہ ہے
اور کل فیس سال گذشتہ کی ۵۲۶ روپے تھی مگر معاف طلباء
کی تعداد بہت ہی زیادہ ہے قریباً ۵۴ فیصدی معاف ہیں جس
سے ظاہر ہوتا ہے کہ اکثر طلباء کو مفت تعلیم دینے کی طرف
زیادہ رغبت پائی جاتی ہے لیکن ہیڈ ماسٹر صاحب نے مجھے یقین
دلایا ہے کہ ایسے طلباء کی تعداد قریباً سرکاری کوڈ کے قواعد
کے مطابق کر دیجاوے گی عمارت کے بارہ کمرے ہیں
جو کہ موجودہ تعداد کے لئے کافی گنجائش رکھتے ہیں اور ان
میں روشنی اور ہوا کی آمد و رفت کا سامان بھی عمدہ ہے
اسباب اور آلات بھی ضرورت کے مطابق کافی ہیں
سوائے اس بات کے کہ استادوں کے آگے ایک چھوٹی
چھوٹی میز ان کے استعمال کے لئے نہیں ہے۔ سائنس کے
آلات صرف برائے نام ہیں مدرسہ کے ساتھ ایک بورڈنگ
ہوس بھی ہے جو کہ عمدہ حالت میں ہے اور انتظام بھی خوب
ہے اس میں ایک چھوٹی سی ڈسپنسری (شفاخانہ) بورڈروں
کے واسطے ہے جن کی موجودہ تعداد چالیس ہے۔

رواجی تعلیم کی سکیم بھی قریباً سرکاری مدارس کی سی ہے
اور مفصلہ ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ انگریزی
عربی۔ فارسی۔ اردو و جغرافیہ۔ تاریخ۔ سائنس تعلیم
جسمانی بھی دیجاتی ہے لڑکوں کو ہر روز ڈرل کرایا
جاتا ہے کرکٹ۔ فٹ بال کھیلنے کا بھی بندوبست کیا
ہوا ہے۔

سٹاف مدرسین پندرہ آدمیوں کا ہے جس میں ایک
گریجوایٹ اور دو انڈر گریجوایٹ ہیں اور باقیوں
نے کوئی سرکاری امتحان پاس نہیں کیا ہوا لیکن کہا
جاتا ہے کہ وہ سب تجربہ کار استاد ہیں اور تعلیمی سلسلہ
میں وہ گورنمنٹ یا ایڈڈ سکولوں میں رہ چکے ہیں ۔۔

تمام متدین اور پرہیزگار آدمی ہیں اور صرف حضرت مرزا صاحب کے خدمت میں رہنے کی خاطر اور اُن کی مریدوں میں دینی و دنیوی تعلیم پھیلانے کی خاطر برائے نام تنخواہوں پر پڑے ہوئے ہیں +

اپریل ۱۹۰۳ء سے انٹر سکول رولز کی پابندی کرنے کی کوشش کی گئی ہے مگر رجسٹروں کے دیکھنے پر معلوم ہوا کہ قریباً بیس لڑکوں کا داخلہ ایسا تھا کہ ان میں سے وجہ نہیں بتلائی جاسکی اور بعض کو بغیر سارٹیفکیٹ کے داخل کیا گیا ہے اور ایک دو کو اعلیٰ جماعت میں بھی کر لیا گیا ہے ان تمام باتوں کی طرف میں نے ہیڈ ماسٹر صاحب کو توجہ دلائی ہے اور ان کو لکھ دیا ہے کہ اگر انٹر سکول رولز کی پورے طور سے پابندی آج کے دن سے کی جائے گی تو مجھے اس سکول کے منظور .... کرانے کے لئے آئندہ اگست میں سفارش کرنے میں کوئی عذر نہ ہوگا کیونکہ مدارس کی منظوری کے واسطے وہی وقت مقرر ہے فقط

دستخط

نند کشور انسپکٹر مدارس حلقہ جالندھر کیمپ

بٹالہ مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۰۴ء

اعتراض کا جواب

رحمت خان صاحب (خانقاہ ڈوگران) نے ۱۲ مارچ کے پیسہ اخبار کلب کے کالموں میں قبر مسیح پر ایک اعتراض کیا ہے۔ کہ اگر حضرت مسیح کی قبر کشمیر میں ہوتی تو عیسائی بجائے یورپ و امریکہ کے کشمیر افغانستان اور بلوچستان ایران و وسط ایشیا میں ہوتے اس کا جواب ذیل میں لکھا جاتا ہے کیا ہمارا نادان دشمن پیسہ اخبار اسے بھی درج کرے گا صرف اس کی خاطر ہم مختصر الفاظ لکھتے ہیں ؛

جواب (۱) سائل کے سوال کے تو یہ معنے ہیں کہ کہ چونکہ مسیح علیہ السلام کے نام لیوا یورپ و امریکہ میں کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں اس لئے مسیح کی قبر اگر ہوتی تو وہاں ہوتی یا کم از کم اس کے نزدیک۔ اس کثرت سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح علیہ السلام نے یورپ و امریکہ میں اپنی عمر کا ایک بڑا حصہ گذارا ہو حالانکہ یہ امر واقعات کے بالکل برخلاف ہے یورپ امریکہ تو درکنار انکو تو کسی دوسری ولایت کا آب و دانہ ہی نصیب نہ ہوا یہودیوں کی سرزمین پر جان چھپانے کی کوئی جگہ نہ ملی تو اوپر بھاگے اور جب تک یہودی یا یہودی صفت لوگ زمین پر موجود ہیں ان کو ہرگز جرأت نہیں ہوسکتی کہ دوبارہ زمین پر آوینا ورنہ اگر انکو کچھ بھی تاب مقابلہ ہوتی تو زمین پر ہی رہکر دشمنوں کا مقابلہ کرتے پس ثابت ہے کہ وہ یورپ اور امریکہ تو گئے ہی نہیں اور اسی لئے کسی امت کی کثرۃ اس امر کی مستلزم نہیں رہی کہ ان کا ہادی اور مرشد ضرور اسی جگہ مدفون ہو۔

بلکہ خود مسیح کا جو مقام مولد اور جائے صلیب ہی اور جہاں اونہوں نے کچھ عرصہ منادی کی وہاں ان کے جانی دشمن اور مدن لعنت اور قبر ابھیجنے والے یہودی جن سے ڈرکر اس نے جان بچائی ابھی تک موجود ہیں مسلمان بھی وہاں آباد ہیں ہاں اگر یہ فخر حاصل ہے تو ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ہے کہ جو مقام (عرب) آپکا مولد اور مدفن ہے وہاں ایک بھی آپ کا دشمن موجود نہیں ہے سب آپ کے ثنا خوان اور غلام ر اتذن آپکا کلمہ پڑھنے والے موجود ہیں اور مقابلہ سے دیکھو تو اس سے آنحضرۃ صلعم کی قوت قدسی اور روحانیت کا پتہ ملتا ہے اس کے مقابلہ پر مسیح کی کچھ بھی حقیقت نہیں رہتی +

(۲) موجودہ عیسائی جس قدر یورپ و امریکہ میں ہیں ان کا ایک بڑا حصہ بحیثیت مذہب کے ہرگز عیسائی نہیں ہیں۔ اور جو ہیں وہ مسیح کی تعلیم کے منکر مسیح علیہ السلام کے گلگتہ (یروشلم) سے چلے آنے کے پولوس نے کفارہ اور تثلیث کا غلط عقیدہ تراش کر اس مسیح کیطرف منسوب کیا۔ اور عیاش اور فاسق طبع لوگوں نے من بھاتی مرادیں پوری ہوتے دیکھکر اسے قبول کرلیا۔ اس لئے یورپ اور امریکہ کے عیسائی مسیحی عیسائی ہرگز نہ ہے بلکہ پولوسی عیسائی ہوئے جن کو مسیح کی حقیقی تعلیم سے جو اسلام سے کسیطرح سے منافی نہیں ہے کچھ بھی مس نہیں ہے اور ان کو حقیقی معنوں میں عیسائی کہنا ہی غلط ہے

(۳) جب تک پولوس نے موجودہ عیسائی مذہب کا تو وہ طوفان نہیں کھڑا کیا تھا تب تک جس قدر لوگ حضرۃ مسیح علیہ السلام پر ایمان لائے تھے وہ عیسائی لقب سے ہرگز نہیں پکارے جاتے تھے بلکہ یہودیوں کا ایک فرقہ کے نام سے نامزد تھے ان کا طریق عبادت وغیرہ سب کچھ توریت کے مطابق تھا جسپر خود مسیح بھی عمل درآمد کرتا تھا اس لئے یہ امر ضروری نہیں کہ مسیح جب کشمیر آئے تو جن لوگوں نے ان کو قبول کیا وہ ضرور عیسائی مشہور ہوتے بلکہ جیسے کہ تواریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ اہل کشمیر بنی اسرائیل ہیں وہ مسیح کو قبول کرکے بھی یہودی ہی کہلائے اس لئے یہ امر ضروری ہوا کہ جو لوگ کشمیر وغیرہ میں مسیح پر ایمان لائے تھے وہ عیسائی بھی کہلاتے اس کی نظیر ہم اہل اسلام میں بھی دیکھتے ہیں کہ جو لوگ اپنے وقت کے مجددین اور ماموریں کو قبول کرتے ہیں اگرچہ وہ ایک خاص فرقہ تو مشہور ہو جاتے ہیں جیسے حنفی وغیرہ لیکن تاہم وہ اہل اسلام ہی مانے جاتے ہیں اور خاص اس فرقہ سے عرف عام میں نامزد نہیں +

اس لئے اہل کشمیر کے ناموں کے ساتھ لفظ جو بھی لگا ہوا ہوتا ہے جو کہ انگریزی لفظ جیو (Jew) ہے جس کے معنے یہودی کے ہیں جیسے احمد جو۔ رحمان جو وغیرہ ہیں

(۴) اس امر کا ثبوت کہ اہل کشمیر اور اس کے گرد و نواح نے مسیح کو قبول کر لیا تھا یہ ہے کہ وہ لوگ ابتک اس کے مزار کی تعظیم و تکریم ویسی ہی کرتے ہیں جیسے ایک ہادی اور مرشد کے مزار کی عام لوگ کیا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج تک وہ مقبرہ محفوظ چلا آیا ہے پھر جب اسلام آیا تو چونکہ مسیح کی حقیقی تعلیم اسلام کے منافی نہ تھی اس لئے وہ سب مسلمان ہوگئے اگر ان لوگوں نے بنی اسرائیل ہوکر مسیح کو قبول نکیا ہوتا تو ہند میں اسلام کی آمد پر ضرور تھا کہ بعض مسلمان ہوتے اور بعض بدیں وجہ یہودی رہتے کہ ابھی ان کے نزدیک مسیح آسمان سے تو آیا ہی نہیں تو نبی آخر الزمان کیسے پیدا ہوگئے اور پھر ان کا لقبیہ پایا جاتا تمام افغانستان اور کشمیر کا مسلمان ہوجانا اس امر پر دلیل ہے کہ اونہوں نے مسیح کو شناخت اور قبول کر لیا تھا اور اسکی سچی تعلیم ان کو ملی اسی لئے بلا حیلہ و حجت وہ مسلمان ہوگئے +

رسید زر

۱۵ مارچ تک

اس رسید زر میں صرف اصل قیمت اخبار شامل ہے خرچہ وی پی و ڈاک شامل نہیں ہے اور جن احباب کی قیمت عہ سے زیادہ ہے ان کی میعاد چندہ آخر دسمبر ۱۹۰۴ء تک ہے

عبداللہ صاحب نگریز ملتان عہ — سید مبارک علی صاحب فرنگ عہ
عالی جناب فضل الٰہی صاحب بیلن — منشی غلام علی صاحب بھیرہ عہ
راولپنڈی ...... عہ — چودہری غلام حیدر صاحب
منشی عبدالکریم صاحب لودیانہ عہ — وزیرآباد
محمد اظہر الدین صاحب اروپ عہ — چودہری رستم علی صاحب انبالہ عہ
حافظ احمد دین صاحب چک اسکندر عہ — حکیم محمد قاسم صاحب فیول کلارک عہ
محمد علیخان صاحب افریقہ سر — منشی نجم الدین صاحب کرپل عہ
میر احمد شاہ صاحب راولپنڈی عہ — منشی نظام الدین صاحب
میاں عبداللہ طالبعلم جموں عہ — از لنگرہ ...... عہ
محمد عالم صاحب قاضی کوٹ عہ — میر مردان علی صاحب دکن عہ
نور حسن صاحب لمندبر — جناب حبیب الرحمن صاحب پھگواڑہ عہ
سید جلال صاحب بربرا افریقہ عہ — شیخ احمد اللہ صاحب دالہ داد
مسماۃ جیوان صاحبہ عہ — منشی محمد حسین صاحب طفو وال

دفتر البدر قادیان ضلع گورداسپور کی کتب کی فہرست

طبّ روحانی بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق مسمریزم یعنی علم توجہ کی نسبت اس زمانہ مین عام چرچا ہی اور حسن کے دریافت ہو جانے نے یسوعی معجزات کی کل ہر ایک مذہب و ملت حتیٰ کہ ایک دہریہ کے ہاتھ مین بھی دیدی ہی اور جسکی ذریعہ سی بڑی بڑی امراض کا علاج ہو جاتا ہی اسکا بر محل اور ٹھیک استعمال اس کتاب مین بتلایا گیا ہی جو ہدایات اسمین درج ہاین انپر مشق کر کے بنی السنان صحت نیت رکھکر اپنے وجود کو زیادہ نافع الناس بنا سکتا ہی اور خیالات مین یکسوئی اور ان کے ضبط کرنیکی عادت بھی پیدا ہو جاتی ہی اگرچہ عام طور پر اس کتاب کے لکھنے والون نے وہ مبالغے کئے ہاین کہ آسمان اور زمین کے قلابے ملادئے ہاین اور انکے مشاق کو گویا خدائی کی کل چلانیوالا اقرار دیدیا ہوتا ہی لیکن ہمارے نزدیک اس علم کی فضیلت صرف یہی ہی کہ جیسے السنان دیگر علوم عطیہ الٰہی کا نیک یا بد استعمال کر کے ثواب یا عذاب کماتا ہی جیسی خدا کی ارادی سی ہر ایک دوا یا دوسرا عمل اپنا اثر مفید یا مضر کرتا ہی ویسی ہی اسی کی ارادہ یا اذن سے السنان اس سی فائدہ اٹھا سکتا ہی اور اپنی روح سے ایسے کام لے سکتا ہی جو اس کے نزدیک اول محالات سے تھے اگر طریق عمل وغیرہ کی متعلق کچھ استفسار کرنا ہو تو منیجر دفتر البدر سے خط و کتابت کریں قیمت عہ

شہادۃ آسمانی حصہ دوم و اول۔ بجواب کلمہ فضل رحمانی جو ایک کورٹ انسپکٹر لودیانہ نے حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت مین لکھی اس کی اور دیگر معترضین کے اعتراضون کی جواب اس مین دئے گئے ہاین ذوالقرنین کو مسیح ثابت کیا ہی اور مسئلہ جہاد۔ اور خر دجال یاجوج ماجوج تصویر وغیرہ کے متعلق دندان شکن جواب دئے گئے ہاین قیمت ہر دو حصہ

سِرِّ مکتوم یہ سو صفحہ کی کتاب انجیلی شہادتون سی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ثابت کیا ہی اور نساہ کم حسرت لکم پر لطیف خیالات کا اظہار کیا ہی اور دکھلایا ہی کہ جن مردون کے زندہ ہونیکا ذکر انجیل مین ہی خود اس سی ثابت ہے کہ وہ دراصل حقیقی طور پر مردہ نہ تھے وغیرہ وغیرہ قیمت ۵ر

رویائے صالحہ جسمین مصنف نے اپنی بیعت کی سرگذشت۔ محمد حسین بٹالوی کے کفر نامہ طیار کرنیکا اور حضرۃ مسیح موعود ع کا ثبوت صحف سابقہ ہے قیمت ۲ر

اعجاز احمدی ۲۶ صفحہ کا رسالہ اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم اور ذوالقرنین سی کون کون مراد مین اس کی تفسیر کی گئی ہے جس سے پرانے خیالات کا قلع قمع ہوتا ہے قیمت ار

قولِ صحیح پنجاب کے مشہور و معروف شاعر میان ہدایت اللہ صاحب ساکن لاہور کی نظم جو کہ آپنے اردو زبان مین حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام کی مدح اور دعاوی پر لکھی ہی قیمت ار (محصول ڈاک بذمہ خریدار)

تفسیر القرآن بالقرآن یہ ایک بےنظیر تفسیر ہی جسکو ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب بی اے نے کمال محنت کے ساتھ تصنیف فرما کر بغرض اصلاح حضرۃ مسیح آخر الزمان عم اور مولانا مولوی نورالدین صاحب کو لفظ بلفظ سنا دی تھی حضرۃ مسیح الزمان نے ذکر فرمایا تھا اس کی نسبت یہ الفاظ ارشاد فرمائے نہایت عمدہ تفسیر ہے زبان ہے قرآنی نکات خوب بیان کئے ہاین دلون پر اثر کرنیوالی ہے حضرۃ مسیح الزمان اور مولانا مولوی نورالدین علیہما السلام نے بعض بعض جگہ اصلاح بھی کی تھی اب فضل ربانی سے چھپکر طیار ہے چونکہ ہر خریداران البدر کو پارہ عم کی تفسیر محض مفت ۔/ کے ٹکٹ آنے پر بطور نمونہ ارسال کی جاتی ہے۔ بلا جلد ہے مجلد ہے پارہ الم کی قیمت ار پارہ عم ۲ر المشتہر خاکسار فتح محمد خان منیجر مطبع عزیزی مقام تراوڑی ضلع کرنال تمام درخواستین مشتہر کے نام آنی چاہئیں نہ کہ دفتر البدر مین۔

ہیئو فیشن کے سٹ ناظرین ہمارے یہان مینا کاری کوفت گری کا کام کوٹ قمیص کے سٹ بہت عمدہ طیار ہوتے ہاین جن کے اوپر نام سنہری و چاندی اور بیل بوٹا ہوتا ہے ہر شخص اپنا نام ہر زبان مین لکھا سکتا ہی فائدہ یہ ہی کہ بازار کے سٹ بہت جلد خراب ہو جاتے ہاین اور یہ عمر بھر مین اکھید فعہ کافی ہاین نمبر ا بٹن سٹ نام بھی سنہری اور کام بھی سنہری قیمت عہ ار نمبر ۲۔ بٹن سٹ نام سنہری اور کام چاندیکا قیمت ۹ر نمبر ۳۔ بٹن سٹ نام بھی چاندیکا اور کام بھی چاندیکا قیمت ار نمبر ۴ انگشتری بیل بوٹا چاندیکا۔ قیمت ۲ر خط کے آنے پر بذریعہ وی پی ارسال ہو سکتا ہے پتہ الیس جی۔ ایم کمپنی گوجرات پنجاب۔

عطر عمدہ ہر قسم کا اور نیل خوشبودار ہر قسم کا سرمہ ہر قسم کا دوائی یونانی و انگریزی و مصری پینگ و لنگی ہر قسم رومال و سوسی ہر قسم دہر کے بنیان و جراب ہر طرح کی دیسی و انگریزی سوتی و اونی کلاہ و ٹوپی ہر قسم کی سادی و کامدار ہر کی گیٹس یعنی پٹی کمر بند سواران و سپاہیانہ و پاجامہ ہر طرح کی جوتی خورد و کلان سادہ و کامدار اور بوٹ و گرگابی اور تھوز دیسی انگریزی اور پنجابی و لودیانہ و ہندوستانی وغیرہ وغیرہ برتن مرادآبادی گلو بند ہر قسم کے خورد و کلان و شانہ مردانہ اور زنانہ لکڑی کی اور سینگ کے ہر قسم قفل آہنی و پیتل کے ہر قسم خورد و کلان تولیہ ہر قسم کے۔ ورنہ ہر قسم کی قینچی دیسی و ولائیتی ہر قسم کی چاقو دیسی و ولائیتی ہر قسم کے قیمت کا حال مشتہر سے دریافت کرو۔

المشتہر حافظ نور احمد احمدی اینڈ کو تاجنا بیٹھ بازار مارکیٹ اکولہ صوبہ برار

عاقبۃ المکذبین لودیانوی مخالف مولویون کا انجام جو ہوا اس کا بیان۔ بیعت کے دس شرائط حضرۃ مسیح کی وفات و حیاۃ پر بحث اور ایک اردو نظم قیمت ار۔

اسلام اور اسکا بانی یعنی طامس کارلائل صاحب مرحوم المعروف بہ ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ کے ایک انگریزی لکچر کا ترجمہ مترجمہ منشی عبدالعزیز خان صاحب صادق قیمت ۳ر

ضیاعۃ الناس مولوی محمد حسین بٹالوی کے ایک خط کا جواب میجاب فاضل امروہی قیمت ار

الہامی دُعا ۔ رب کل شئی خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی قیمت ۔/

کامن پنجابی مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب احمدی راجیکے ضلع گوجرات ۔/

نظم برنے تفسیرات بطریق کامن مصنفہ " " " " "

دستنائی احمدیہ ساختہ مرزا عبدالکریم مالیر کوٹلوی نہایت اعلیٰ قسم ار فی تولہ وسط قسم تاجرونکو

سرّ الشہادتین اس کتاب مین ثابت کیا گیا ہے کہ شہزادہ مولوی عبداللطیف صاحب کی شہادت کا واقعہ من وعن آج سے تیرہ سو سال پہلی قرآن شریف مین موجود تھا جو کہ اب مسیح موعود ع کے وقتمین پورا ہوا اور اس واقعہ کے وقوع پر جو انقلاب مقدر ہاین ان کی تفصیل دی گئی ہی مصنفہ

الفرقان شاہجہانپور سے ایک رسالہ بنام البرہان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مخالفت مین نکلتا ہے اس کا جواب حضرۃ مولانا مولوی سید محمد احسن صاحب فاضل امروہی نے الفرقان مین دیا ہے جو کہ حقائق اور معارف کا عمدہ مخزن ہے ۲۰×۲۶ کی تختی پر بہت عمدہ طبع ہوا ہے قیمت صرف دفتر البدر سے ملسکتا ہے۔

عکسی تصویر حضرۃ اقدس ع۔ کارڈ سائز پر ہر کیبنٹ سائز پر نصف درجن کی خریدار کو

مذکورہ بالا اشتہار کی حوالہ سی تمام درخواستین بنام محمد افضل منیجر اخبار البدر قادیان ضلع گورداسپور آئی

ضوابط اخبار البدر

(جن کو خریداری سے پیشتر ملاحظہ کر لینا چاہئے)

(۱) حجم اخبار کا ۸ صفحے ہاین جسمین ٹائیٹل پیج شامل ہے دو فالتو صفحہ صرف اشتہارات کی لئے ایزاد ہاین بعض تاریخون پر کثرۃ مضامین کے لحاظ سے دس صفحہ بھی دئے جاتے ہاین لیکن وہ آئندہ نمبر یا نمبرون مین وضع کر لئے

(۲) **مضامین** البدر کا خاص اور مقدم مضمون حضرۃ امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات حتی الوسع ایک ہفتہ کے فاصلے سے پہونچانا ہے بصورت شہونے تقریرون وغیرہ کے آپ کی تصنیفات مین سی عمدہ مضامین تبلیغ عملدرآمد اور ازدیاد معرفت کے لئے یاددہانی کی غرض سے اور نیز مکتوبات وغیرہ درج کئے جاتے ہاین اس کے بعد درس قرآن سی نکات اور جماعت احمدیہ کی خبرین اور دوسرے اخلاقی مضامین تردید مذاہب باطلہ اور خود البدر کی اشاعت کے متعلق تحریکات ...... اور مراسلات وغیرہ۔

(۳) **اوقات اشاعت** اخبار کی اشاعت کی تاریخین اگرچہ ہر ماہ کی یکم ۸-۱۶-۲۴ ہاین اور حتی الوسع بڑی دیانتداری سی کوشش کی جاویگی کہ وقت پر اشاعت ہو مگر تاہم ہر وقت اشاعت کی ذمہ واری کسی تعہد کی ساتھ کارخانہ اپنے ذمہ نہین لیتا۔

(۴) **خط و کتابت** کارخانہ کی متعلق خط و کتابت خواہ کسی قسم کی ہو اپنا نمبر خریداری ضرور درج کرنا چاہئے جب تک جوابی کارڈ یا ٹکٹ ہمراہ نہ ہوگا کارخانہ جواب دینے کا ذمہ وار نہین۔

(۵) **عدم رسید اخبار** اگر ایک ہی مقام یا اس کے گرد و نواح مین اخبار پہونچ گیا ہو اور آپکو نہ ملا ہو تو تاریخ رسید سے ایک ہفتہ کے اندر کارخانہ مین اطلاع دینی چاہئے ورنہ ممکن ہے کہ وہ نمبر نہ مل سکے۔

(۶) **تبدیل پتہ** تبدیلی کی وقت چند دن پیشتر کارخانہ کو اس مقام کا پتہ دینا چاہئے جہان پتا بدلنا ہے ورنہ اگر سابقہ پتہ پر اخبار گیا اور آپکو نہ ملا تو ہم ذمہ وار نہین۔

(۷) **چندہ سالانہ پیشگی** اگر بلا تقاضا خود ارسال کیا جاوے ہے پیشگی بذریعہ وی پی جس مین ایک کتاب قیمتی ار ہو گی **برٹش فارن** ممالک یعنی ہندوستان سی باہر ہے۔ جو خریدار ایکدو ماہ بعد ادا کرینگی قیمت

الانوار الاسلام پریس قادیان دارالامان مین محمد افضل و معراج دین صاحب پروپرائیٹران کے اہتمام سے چھپا